ذكر الانبياء من العبادة، وذكر الصالحين كفارة،
وذكر الموت صدقة، وذكر القبر يقربكم من الجنة

انبیا کا ذکر عبادت

ایک حدیث پر کی گئی تحقیق کی تنقیح

اسعد عطاری مدنی

کتاب یا رسالے کا نام:

انبیا کا ذکر عبادت

ایک حدیث پر کی گئی تحقیق کی تنقیح

مصنف، مؤلف:	اسعد عطاری مدنی
موضوع:	تحقیق
پیشکش:	DARUT TAHQIQAT INTERNATIONAL
ناشر:	SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:	PURE SUNNI GRAPHICS
سنہ اشاعت:	OCTOBER 2022
صفحات:	21

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

ذكر الانبياء من العبادة، وذكر الصالحين كفارة،

وذكر الموت صدقة، وذكر القبر يقربكم من الجنة.

انبیا کا ذکر عبادت

ایک حدیث پر کی گئی تحقیق کی تنقیح

از قلم:

اسعد عطاری مدنی

ناشر:

Sabiya Virtual Publication

CONTENTS

(اس فہرست میں کسی بھی عنوان پر فقط ایک کلک کرنے سے آپ متعلقہ صفحے پر جاسکتے ہیں۔)

اہم پیغام

صابیا ورچوئل پبلیکیشن مختلف ذرائع سے موصول شدہ مواد کی اشاعت کر رہی ہے۔ کئی لکھنے والے اپنا سرمایہ ہمیں شائع کرنے کے لیے ارسال فرمارہے ہیں۔ ہم ایک اہم وضاحت بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں اور رسالوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ بالکل ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے اور پھر علماے اہل سنت کی کتابوں کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جارہا ہے جن کے بارے میں کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے اور پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی وغیرہ غلطیوں کی تو جو اشاعت خاص ہماری جانب سے ہوتی ہے یعنی وہ کتابیں اور رسالے جو "**ٹیم عبد مصطفی افیشل**" کی پیشکش ہوتی ہے ان کی ذمہ داری ہم لیتے ہیں اور جو ہمیں دوسرے ذریعوں سے موصول ہوتا ہے ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے۔

ٹیم عبد مصطفیٰ آفیشل کی علمی تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہٰذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں اطلاع فرمائیں۔

عبد مصطفیٰ آفیشل

دار التحقیقات انٹرنیشنل تعارف واہداف:

دار التحقیقات انٹر نیشنل علاقائی لسانی اور عصبی خیالات سے مبرا خالصۃ مذہبی اور اسلامی ٹیم ہے، جس کا مقصود بطورِ خاص تحریر اور تصنیف کے ذریعے تبلیغِ دین کرنا ہے، تحریر و تصنیف کی اہمیت و ضرورت سے کسے انکار؟ کہ علم جو کہ مردہ قوموں کو زندگی دیتا اور بے مروت لوگوں کو جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، اس علم کو محفوظ کرنے کا بہترین ذریعہ تحریر و تصنیف ہے لیکن۔۔۔افسوس تحریر و تصنیف کا سلسلہ بھی قدرے ماند پڑتا جارہا ہے، ولہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ نسلِ نو کو تحریری ذہن دیا جائے،

الحمد للہ عزوجل

دار التحقیقات کا ایک بنیادی مقصد: مختلف ممالک کے علمائے کرام اور محررین حضرات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا جس کے ذریعے اچھے پیمانہ پر اسلام کی خوب صورت تعلیمات لوگوں تک پہنچ سکیں،

دار التحقیقات انٹرنیشنل کے اہداف:

دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے بالخصوص اور اسلام سے تعلق رکھنے والوں کے لئے بالعموم دینی کتب کا آسان اور جدید انداز میں ترجمہ، وتشریح کرنا، سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر دروس و خطابات کے ذریعے دنیا کے مختلف ممالک کے لوگوں تک تعلیماتِ اسلام پہنچانا، دنیا بھر میں اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کی روک تھام کے لئے لائحہ عمل کی تیاری اور اس کے نفاذ کے لئے کوشاں رہنا،

علماء وطلبا سے گزارش:

علمائے کرام و طلبائے عظام سے التماس ہے کہ ہمارے دست و بازو بنیں، اپنی تحریری صلاحیتوں کے ذریعے دینِ متین کی خدمت کریں،

اخوکم عبد المصطفیٰ سعدی الازہری (جامعۃ الازہر مصر)

رکن دار التحقیقات انٹرنیشنل

جو محررین حضرات اس خوب صورت کاروان کا حصہ بننے کے خواہش مند ہیں وہ اس واٹسیپ نمبر پر میسج کریں: +923130554608

حدیث شریف

ذکر الانبیاء من العبادۃ،وذکر الصالحین کفارۃ،وذکر الموت صدقۃ،وذکر القبر یقربکم من الجنۃ.

تحریر:اسعد عطاری مدنی

گزشتہ دنوں ایک تحقیق نظر سے گزری جس میں مذکورہ حدیث پاک کو موضوع قرار دیا گیا تو کیا یہ حدیث واقعی موضوع ہے۔۔؟تنقیح ملاحظہ ہو۔۔۔!

قال: أنا حمد بن نصر أنا المیدانی نا محمد بن یحیی العاصی نا أحمد بن إبراھیم البعولی نا أبو علی بن الاشعث، نا سریج بن عبد الکریم، نا جعفر بن محمد بن جعفر بن محمد الحسینی أبو الفضل فی کتاب "العروس" نا الولید بن مسلم، نا محمد بن راشد، عن مکحول عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم -:
"ذکر الانبیاء من العبادۃ وذکر الصالحین کفارۃ الذنوب وذکر الموت صدقۃ، وذکر النار من الجھاد وذکر القبر یقربکم من الجنۃ وذکر القیامۃ یباعدکم من النار، وأفضل العبادۃ ترك الحیل، ورأس مال العالم ترك الکبر، وثمن الجنۃ ترك الحسد، والندامۃ من الذنوب التوبۃ الصادق"
(زھر الفردوس)(الزیادات علی الموضوعات)

اسکے علاوہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ المنان نے

رسالہ "إذاقة الاثام لمانعی عمل المولد والقیام" مشہور بنام "رسالہ میلاد و قیام" (تصنیف لطیف رئیس المتکلّمین مولانا نقی علی خان) کے حاشیے بنام "رشاقة الکلام فی حواشی إذاقة الاثام" میں اس حدیث کو مسند الفردوس کے حوالے سے نقل فرمایا ہے۔

[رشاقة الکلام فی حواشی إذاقة الاثام ص ۱٤۳ مطبوعة دار أهل السنة]

اب اس حدیث پر وضع کا حکم لگانے سے قبل حدیث موضوع کی تعریف پیش نظر ہونا ضروری ہے۔

حدیث موضوع کی تعریف:

امام اہلسنت فرماتے ہیں کہ "لاجرم یہ ہی مذہب مہذب مقتضائے ارشادات امام ابن الصلاح و امام نووی و امام عراقی و امام قسطلانی وغیرہ اکابر ہے۔ ان ائمہ نے موضوع کی یہی تعریف فرمائی کہ "وہ حدیث کہ جو نری گھڑت اور افتراء اور نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بنائی گئی ہو"۔

"علوم الحدیث" "ابو عمرو" "تقریب" میں ہے:

"الموضوع هو المختلق المصنوع"

"الفیہ" میں ہے:

"شر الضعیف الخبر الموضوع---الکذب المختلق المصنوع"

"ارشاد الساری" میں ہے:

"الموضوع هو الکذب علی رسول الله صلی تعالی علیه وآله وسلم ویسمی المختلق".

(فتاوی رضویہ جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 587 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

موضوع حدیث کی یہی تعریف:

علامہ ابن جماعہ، امام مجدد قرن السابع، ابن دقیق العید، امام عراق الکنانی، علامہ ابو الفیض الفارسی، حافظ برہان الدین الجعبری، حافظ محمد بن محمد بن محمد الجزری، ابن کثیر علامہ عبداللہ بن محمد الشنشوری، اور

علامہ عبدالرؤف مناوی اور دیگر کئی ائمہ حدیث نے بھی کی ہے۔

ان تمام تعریفات کا خلاصہ یہ ہے:

کہ حدیث موضوع کا اطلاق اس حدیث پر ہوتا ہے کہ جس کے بارے میں یہ یقین جازم ہو کہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائی حتی کہ اگر کسی حدیث کی سند میں کذاب راوی ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ اس نے اس حدیث میں وضع کیا بھی ہے یا نہیں؟ تب بھی اس حدیث پر موضوع کا اطلاق نہیں کیا جاسکتا کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ یہ حدیث واقعی مختلق و مصنوع (یعنی من گھڑت اور خود ساختہ) ہے بھی یا نہیں یا اس حدیث کو روایت کرنے میں یہ کذاب سچا ہے کیونکہ اِنّ الکذوب قد یصدق (بڑا جھوٹا بھی کبھی سچ بول ہی دیتا ہے)۔

فلہذا۔۔!

کسی حدیث پر وضع کا اطلاق کرنا اس دعوی کی مانند ہے کہ اس حدیث میں فلاں راوی (چاہے وہ کذاب ہو یا نہ ہو) بالفعل کاذب ہے اور یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائی۔
اور یہ بات ذہن نشین رہے کہ یہ دعویٰ کرنا ہرگز آسان کام نہیں بلکہ اس کے لئے وضع پر دلالت کرنے والے پندرہ قرائن میں سے کسی ایک پر مطلع ہونا ضروری ہے جن میں سے دس قرائن عامہ ہیں کہ جن پر ہر خاص و عام مطلع ہو سکتا ہے اور بقیہ قرائن خاصہ ہیں جن پر امام حاذق کے علاوہ کوئی مطلع نہیں ہو سکتا جیسا کہ امام اہلسنت نے فتاوی رضویہ میں بیان فرمایا ہے، یا پھر کسی امام معتمد کا قول ہو جو اس معین حدیث کی وضعیت پر شاہد ہو۔

اب اگر اس زیرِ بحث حدیث پر وضع کا حکم لگایا جائے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس حدیث کو موضوع قرار دینے والا یا تو اس حدیث کے موضوع ہونے کے کسی نا کسی قرینے پر واقف ہے، یا پھر کسی امام معتمد کا قول اسکی نظر میں ہے جو اس حدیث کی وضعیت پر شاہد ہے۔ پانچ قرائنِ خفیہ خاصہ تو بحث کا

حصہ نہیں کیونکہ اس پر مطلع ہونا امام حاذق کی ہی خصوصیت ہے اور بقیہ دس قرائنِ عامہ تو ان میں سے بھی کوئی قرینہ میری ناقص عقل کے مطابق اس حدیث میں موجود نہیں ، اور رہا امام معتمد کا قول ۔۔!تو مذکورہ تحقیق میں ایسا کوئی قول بھی موجود نہیں ۔لہذا وضع پر جزم کی راہ کیسے ۔۔۔۔!!!

البتہ مذکورہ تحقیق کے مطابق یہ حدیث کسی قرینہ یا قولِ امام کی وجہ سے موضوع نہیں بلکہ اس حدیث کو دو اسباب کی بناء پر موضوع کہا گیا ہے:

1)امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کا اس حدیث کو اپنی کتاب "ذیل اللآلی المصنوعۃ" میں نقل کرنا۔

2)اس حدیث کی سند میں دو متہم بالوضع راوی کا ہونا۔

توکیا ان دو وجوہات میں سے کوئی بھی حدیث کی موضوعیت کا مقتضی ہے۔۔؟تو جواب ہے "نہیں"۔۔!

دلیل اول:

(حدیث پاک کا ذیل اللآلی المصنوعۃ میں ہونا)۔

کیا امام سیوطی کی کتاب ذیل اللآلی المصنوعۃ میں کسی حدیث پاک کا ہونا حدیث کے موضوع ہونے کا مقتضی ہے۔۔؟تو اسکا جواب اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ الرحمن سے لیتے ہیں:

فتاویٰ رضویہ جلد۵ رسالہ "منیر العین فی حکم تقبیل الابھامین" میں موجود مکمل اقتباس ملاحظہ ہو۔ "افادہ بست و پنجم ۲۵ (کتبِ موضوعات میں کسی حدیث کا ذکر مطلقاً ضعف کو ہی مستلزم نہیں)اقول کتابیں کہ بیان احادیث موضوعہ میں تالیف ہوئیں دو ۲ قسم ہیں،

ایک وہ جن کے مصنفین نے خاص ایراد موضوعات ہی کا التزام کیا جیسے موضوعاتِ ابن الجوزی واباطیل جوز قانی و موضوعات صغانی ان کتابوں میں کسی حدیث کا ذکر بلاشبہہ یہی بتائے گا کہ اس مصنّف کے نزدیک موضوع ہے جب تک صراحۃً نفی موضوعیت نہ کردی ہو ایسی ہی کتابوں کی نسبت یہ خیال بجا ہے کہ موضوع نہ سمجھتے تو کتابِ موضوعات میں کیوں ذکر کرتے پھر اس سے بھی صرف اتنا ہی ثابت ہو گا کہ

زعمِ مصنّف میں موضوع ہے بہ نظر واقع عدمِ صحت بھی ثابت نہ ہوگا نہ کہ ضعف نہ کہ سقوط نہ کہ بطلان ان سب کتب میں احادیث ضعیفہ درکنار بہت احادیث حسان وصحاح بھر دی ہیں اور محض بے دلیل اُن پر حکمِ وضع لگادیا ہے جسے ائمہ محققین ونقاد منقحین نے بدلائل قاہرہ باطل کردیا جس کا بیان مقدمہ ابن الصلاح وتقریب امام نووی والفیہ امام عراقی وفتح المغیث امام سخاوی وغیرہا تصانیف علما سے اجمالاً اور تدریب امام خاتم الحفاظ سے قدرے مفصلاً اور انہی کی تعقبات ولآئی مصنوعہ والقول الحسن فی الذب عن السنن وامام الشان کے القول المسدد فی الذب عن مسند احمد وغیرہا سے بنہایت تفصیل واضح دروشن مطالعہ تدریب سے ظاہر کہ ابن الجوزی نے اور تصانیف درکنار خود صحاح ستّہ ومسند امام احمد کی چوراسی ۸۴ حدیثوں کو موضوع کہہ دیا جن کی تفصیل یہ ہے: مسند امام (۱) احمد، صحیح بخاری (۲) شریف بروایت حماد بن شاکر، صحیح مسلم (۳) شریف، سنن (۴) ابی داوٗد، جامع (۵) ترمذی، سنن (۶) نسائی، سنن ابن (۷) ماجہ۔ دوم وہ جن کا قصد صرف ایراد موضوعات واقعیہ نہیں بلکہ دوسروں کے حکمِ وضع کی تحقیق وتنقیح جیسے لآلی امام سیوطی یا نظر وتنقید کے لئے اُن احادیث کا جمع کردینا جن پر کسی نے حکم وضع کیا جیسے اُنہیں کا ذیل اللآلی امام ممدوح خطبہ مصنوعہ میں فرماتے ہیں:

ابن الجوزی أکثر من اخراج الضعیف بل والحسن بل والصحیح کما نبه علی ذلك الائمة الحفاظ وطال ما اختلج فی ضمیری انتقاؤه وانتقاده فأورد الحدیث ثم أعقب بکلامه ثم إن کان متعقبا نبهت علیه اه ملخصا۔

"ابن جوزی نے کتاب موضوعات میں بہت ضعیف بلکہ حسن بلکہ صحیح حدیثیں روایت کردی ہیں کہ ائمہ حفاظ نے اس پر تنبیہ فرمائی مدت سے میرے دل میں تھا کہ اُس کا خلاصہ کروں اور اُس کا حکم پرکھوں تواب میں حدیث ذکر کرکے ابن جوزی کا کلام نقل کروں گا پھر اس پر جو اعتراض ہوگا بتاؤں گا"۔

اُسی کے خاتمہ میں فرماتے ہیں:

واذ قد اتینا علی جمیع مافی کتابہ فنشرع الآن فی الزیادات علیہ، فمنہا مایقطع بوضعہ ومنہا مانص حافظ علی وضعہ ولی فیہ نظر فاذکرہ لینظر فیہ۔

"اب کہ ہم تمام موضوعاتِ ابن الجوزی بیان کر چکے تو اب اُس پر زیادتیں شروع کریں ان میں کچھ وہ ہیں جن کا موضوع ہونا یقینی ہے اور کچھ وہ جنہیں کسی حافظ نے موضوع کہا اور میرے نزدیک اس میں کلام ہے تو میں اُسے نظرِ غور کے لئے ذکر کروں گا"۔

بُرظاہر کہ ایسی تصانیف میں حدیث کا ہونا مصنف کے نزدیک بھی اس کی موضعیت نہ بتائے گا کہ اصل کتاب کا موضوع ہی تنہا ایراد موضوع نہیں بلکہ اگر کچھ حکم دیا یا سند متن پر کلام کیا ہے تو اسے دیکھا جائے گا کہ صحت یا حسن یا ثبوت یا صلوح یا ضعف یا سقط یا بطلان کیا نکلتا ہے مثلاً "لایصح" (یہ صحیح نہیں۔ت) یا "لم یثبت" (یہ ثابت نہیں۔ت) یا سند پر جہالت یا انقطاع سے طعن کیا تو غایت درجہ ضعف معلوم ہُوا، اور اگر "رفعہ" کی قید زائد کر دی تو صرف مرفوع کا ضعف اور بنظرِ مفہوم موقوف کا ثبوت مفہوم ہُوا، وعلی ہذا القیاس اور کچھ کلام نہ کیا تو امر محتاج نظر و تنقیح رہے گا کما لایخفی"۔

اور تھوڑا آگے چل کر فرماتے ہیں:۔

"واضح ہو کہ ذکر فی الموضوعات ضعفِ شدید کو بھی مستلزم نہیں جو ایک مسلک پر قبول فی الفضائل میں مخل ہو بلکہ حقیقۃً نفس ذکر بے ملاحظہ حکم تو مفید مطلق ضعف بھی نہیں کہ دونوں قسم میں صحاح و حسان تک موجود ہیں کما تبین"۔

دیکھیں اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے کتنے احسن انداز میں سمجھایا کہ کسی حدیث پاک کا مطلقا امام سیوطی علیہ الرحمہ کی کتاب "اللآلی المصنوعۃ" اور اس کا ذیل "ذیل اللآلی المصنوعۃ" میں موجود ہونا خود

امام سیوطی کے نزدیک بھی موضوع ہونے پر دال نہیں۔لہذا جب بھی کوئی حدیث ان کتب میں ملے تو سب سے پہلے یہ دیکھا جائے گا کہ آیا امام سیوطی نے اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد حدیث کے موضوع ہونے کا حکم لگایا ہے یا نہیں۔؟ اگر امام سیوطی علیہ الرحمہ اس حدیث کے بارے موضوع ہونے کا حکم لگائیں یا کسی اور امام کا قول ذکر کریں جو اس کے موضوع ہونے پر دلالت کرے تو پُر ظاہر کہ یہ امام سیوطی کے نزدیک موضوع ہے ورنہ یہ ثابت ہو جائے گا کہ یہ حدیث بطور نظر و تنقیح ذکر کی گئی ہے وضع کا حکم لگانے کے لئے نہیں۔

اب زیرِ بحث حدیث کے متعلق امام سیوطی علیہ الرحمہ کے کلام کو دیکھا جائے تو آپ اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

"ابن الاشعث كذبوه. قال الديلمی: أسانيد كتاب العروس واهية لا يعتمد عليها والاحاديث منكرة جدا، وكنت عزمت على إسقاطها"

ترجمہ: ائمہ نے ابن اشعث کو جھوٹا قرار دیا ہے۔اور امام دیلمی نے فرمایا "کتاب العروس میں موجود سندیں کمزور اور غیر معتمد ہیں جبکہ احادیث بھی "منکر جدا" کے درجے میں ہیں اور میں تو ان احادیث کو ساقط قرار دیتا ہوں"۔

اب سوال یہ ہے کہ اس ڈیڑھ لائن کے کلام میں کہیں بھی زیرِ بحث حدیث پاک کو موضوع قرار دیا گیا۔۔؟ نہیں۔بلکہ آپ نے اس کے ایک راوی (ابن اشعث) کے جھوٹا ہونے پر کلام فرمایا، اور "کتاب العروس" جس سے یہ حدیث ماخوذ ہے اسکی روایتوں کو "واھی" اور "منکر جدا" بتایا موضوع نہیں، اور علم حدیث میں شغف رکھنے والے ہر ذی فہم پر واضح ہے کہ حدیث کا "منکر جدا" ہونا الگ اور "موضوع" ہونا الگ حیثیت رکھتا ہے، جیسا کہ اعلی حضرت نے منیر العین میں اس بات کی طرف نشاندہی فرمائی ہے اور اس طرح کے چند جزئیات بھی ذکر کئے ہیں جن میں اس بات کی صراحت ہے کہ

حدیثِ منکر ضعیف کے حکم میں آتا ہے نہ کہ موضوع ملاحظہ ہو۔

"المضطرب من قسم الضعیف لا الموضوع"

[التعقبات علی الموضوعات ص ۱٤۹ مطبوعة دار مکة المکرمة]

"المنکر نوع اٰخر غیر الموضوع وھو من قسم الضعیف"

[التعقبات علی الموضوعات ص ۱۹۳ مطبوعة دار مکة المکرمة]

"صرح ابن عدی بأن الحدیث منکر فلیس بموضوع"

[التعقبات علی الموضوعات ص ۳۰۳ مطبوعة دار مکة المکرمة]

"المنکر من قسم الضعیف وھو محتمل فی الفضائل"

[التعقبات علی الموضوعات ص ۳۵۷ مطبوعة دار مکة المکرمة]

یہی وجہ ہے کہ امام عجلونی نے بھی اس حدیث کو کشف الخفاء میں نقل فرمایا اور اس پر وضع کا حکم نہیں لگایا۔

[کشف الخفاء ومزیل الالباس ۱\٤۸۰ مطبوعة مکتبة العصریة]

امام مناوی علیہ الرحمہ نے "التیسیر شرح جامع الصغیر" میں اس حدیث کے متعلق فرمایا: بإسناد ضعیف.

[التسیر بشرح الجامع الصغیر ۲\۲۹۱ مطبوعة دار الکتب العلمیة]

لہذا یہ تو واضح ہو گیا کہ حدیث پاک کے موضوع ہونے پر جو پہلی دلیل بیان کی گئی تھی وہ در حقیقت وضع پر دلالت ہی نہیں کرتی الا یہ کہ امام سیوطی خود اس حدیث کے موضوع ہونے کا حکم لگا دیتے جبکہ ایسا نہیں۔

دلیل ثانی:

(حدیث میں متہم بالوضع رواۃ کا ہونا):۔

اب رہا امام سیوطی کا اس حدیث کے ایک راوی کو جھوٹا قرار دینا اور یہی دوسری دلیل بھی ہے کہ اس حدیث میں دو راوی متہم بالوضع ہیں۔ 1) محمد بن محمد بن الاشعث 2) ابو الفضل جعفر بن محمد بن جعفر

بن محمد الحسینی، تو اولاً ائمہ کرام نے محمد بن محمد بن الاشعث پر "علویات" گھڑنے کا الزام لگایا ہے جو کہ ایک خاص سند سے مروی تھیں اور وہ اس کے شدت تشیع کی بناء پر تھا نہ کہ مطلقا احادیث گھڑنا۔ جیسا کہ ابن عدی کے کلام سے واضح ہے:

محمد بن محمد بن الاشعث أبو الحسن الكوفى مقيم بمصر كتبت عنه بها حمله شدة ميله إلى التشيع ان أخرج لنا نسخته قريبا من ألف حديث عن موسى بن إسماعيل بن موسى بن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده إلى أن ينتهى إلى على والنبى صلى الله عليه وسلم كتاب كتاب يخرجه إلينا بخط طرى على كاغد جديد فيها مقاطيع وعامتها مسندة مناكير كلها أو عامتها۔

اس کے بعد امام ابن عدی نے اس ایک ہی سند سے تقریبا پندرہ سے زائد احادیث کو نقل کیا جس کا مقصد ان احادیث کا بطلان تھا، تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امام ابن عدی نے اس راوی پر مطلقا احادیث گھڑنے کا الزام نہیں لگایا بلکہ خاص علویات (فضائل علی کرم اللہ وجہہ الکریم) گھڑنے کا الزام لگایا ۔لیکن بصورتِ تسلیم یہ راوی مطلقا احادیث گھڑنے والا بھی تھا تو کیا حدیث کے رواۃ کے متہم بالکذب ہونے سے حدیث کا موضوع ہونا لازم آتا ہے ۔۔؟ تو سن لیجئے راوی کا متہم بالوضع ہونا حدیث کے موضوع (بالفعل مختلق و مصنوع) ہونے پر دلالت نہیں کرتا۔

جیسا کہ امام سخاوی رحمہ اللہ "شرح التقریب والتیسیر" میں فرماتے ہیں:

"بل مجرد اتهام الراوى بالكذب مع تفرده لايسوغ الحكم بالوضع"

(شرح التقريب والتيسير للسخاوى ١٦٧ مطبوعة مؤسسة بينونة)

بلکہ راوی متہم بالوضع تو کجا اگر کذاب اور وضاع بھی ہو اور وہ روایت کرنے میں متفرد ہو تب بھی اس کی حدیث پر فقط "تفرد کذاب" کی وجہ سے موضوعیت کا حکم نہیں آئے گا الا یہ کہ وضع کے قرائن میں سے کوئی قرینہ پایا جائے۔

جیسا کہ امام سخاوی نے ہی "فتح المغیث" میں فرمایا:

"إن مجرد تفرد الكذاب بل الوضاع ولو كان بعد الإستقصاء فى التفتيش من حافظ متبحر تام الإستقراء غير مستلزم لذلك بل لابد معه من إنضمام شيء مما سيأتى"

(فتح المغيث ٢٧٧/١ مطبوعة دار ابن جوزى)

حافظ عراقی "شرح التبصرۃ والتذکرۃ" میں فرماتے ہیں:

"فلا يلزم من وجود كذاب فى السند أن يكون الحديث موضوعا، إذ مطلق كذب الراوى لا يدل على الوضع"

(شرح التبصرة والتذكرة ١\٣٠٧ مطبوعة دار الكتب العلمية)

اور اس مضمون پر دلالت کرنے والے ائمہ کے نصوص بے شمار ہیں کہ اگر کسی حدیث کو روایت کرنے میں کوئی بہت بڑا جھوٹا راوی متفرد بھی ہے تو ضروری تو نہیں کہ وہ یہ حدیث بھی جھوٹی ہی روایت کر رہا ہے۔ ہاں اگر کوئی امام محدث اس حدیث کے بھی جھوٹی ہونے کی صراحت کر دیں یا کوئی قرینہ پایا جائے تب مانا جائے گا کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

لہذا ثابت ہوا کہ زیرِ بحث حدیث پاک کو موضوع ثابت کرنے کے لئے جو دلائل دیئے گئے وہ در حقیقت وضع کی دلیل ہے ہی نہیں بلکہ حد سے حد یہ مورثِ ضعف ہے اور دربارِ فضائل حدیث ضعیف مقبول ہوتا ہے۔ اور جب حدیث پاک کے موضوع ہونے پر کوئی دلیل نہیں تو بلا دلیل حدیث پاک کو موضوع قرار دینا کسی جرأت سے کم نہیں۔

اللہ عزوجل ہم سب کو علم حدیث اور اصول حدیث کا حقیقی فیضان اور فہم نصیب فرمائے اور تادم حیات بزرگوں کی اتباع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہار تحریر-عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامیں شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!-عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10) مقرر کیسا ہو؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہیں۔

(11) غیر صحابہ میں ترضی۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(12) اختلاف اختلاف اختلاف۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علمائے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہو جائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13) چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ۔عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آ گئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14) بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)۔کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15) سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)۔عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16) حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق۔عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17) عورت کا جنازہ۔جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18) ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی۔عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19) آئیے نماز سیکھیں۔عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا

ہے،اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20)قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

(21)محرم میں نکاح-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے، محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی، انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

(22)روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے،اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23)روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24)بریک اپ کے بعد کیا کریں؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

(25)ایک نکاح ایسا بھی-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے، ایک نکاح کی کہانی،اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے، ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26)کافر سے سود-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟اور ساتھ ہی لون، بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علمائے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27)میں خان تو انصاری-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم، ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے،اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

(28)روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے،اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں،اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29)جرمانہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

(30)لاالہ الااللہ، چشتی رسول اللہ ؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

(31)تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام-عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32)اصلاح معاشرہ(منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33)کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34)مسائل شریعت(جلد 1)-سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔روز مرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35)اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا-مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36)سفر نامہ بلاد خمسہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفر نامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37)منصور حلاج۔عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علماے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38)مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

(39)مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں۔مولانا محمد ثقلین ترابی نوری، مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت، حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

(40)سفرنامہ عرب۔مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

(41)تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جا سکتا ہے۔یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

(42)من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

(43)ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت۔مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

اس رسالے میں ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔اس قدر کتابیں ڈاکٹر صاحب نے نہیں لکھی ہیں بلکہ دوسروں کی محنتوں کو اپنے نام کیا ہے۔

(44)فرضی قبریں۔عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں علمائے اہل سنت کے 20 سے زائد حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ فرضی قبریں، مزارات وغیرہ بنانا اور ان کے ساتھ اصل جیسے معاملات کرنا حرام ہے۔

(45)سنی کون؟ وہابی کون؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ بہت عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے تاکہ سنی اور وہابی کے درمیان اصل اختلاف کی نوعیت ہر کوئی سمجھ سکے۔

(46)علم نور ہے۔محمد شعیب جلالی عطاری

اس میں علم دین کے فضائل، علم کے حصول اور علم دین کے فروغ کے حوالے سے قرآن و سنت سے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

(47)یہ بھی ضروری ہے۔محمد حاشر عطاری

یہ رسالہ تبلیغ دین کی اہمیت پر لکھا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ "یہ (تبلیغ دین) بھی ضروری ہے"

(48)مومن ہو نہیں سکتا۔فہیم جیلانی مصباحی

یہ رسالہ تین حدیثوں کی شرح پر مشتمل ہے جو ان الفاظ کے ساتھ روایت کی گئی ہیں کہ "تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن ہو نہیں سکتا...الخ"

(49)جہان حکمت۔محمد سلیم رضوی

یہ کتاب اولیائے کرام کے اقوال پر مشتمل ہے۔کئی کتابوں میں سے منتخب اقوال کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔جذبے کو بیدار کرنے کے لیے اور کئی امور میں ان اقوال کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

(50)ماہ صفر کی تحقیق۔مولانا محمد نیاز عطاری

اس رسالے میں ماہ صفر کے حوالے سے جو غلط فہمیاں عام ہیں ان کی اصلاح کی گئی ہے۔

(51)فضائل و مناقب امام حسین۔ڈاکٹر فیض احمد چشتی

اس کتاب میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب بیان کیے گئے ہیں اور ساتھ میں واقعۂ کربلا پر بھی بیان موجود ہے۔

(52)شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر۔امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

اردو ترجمہ، تشریح اور تخریج ابو حامد عمران رضا عطاری المدنی نے کی ہے۔

(53)تحریرات بلال۔مولانا محمد بلال ناصر

یہ کتاب مولانا محمد بلال ناصر کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔مختلف موضوعات پر تحریریں آپ اس میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

(54)معارف اعلی حضرت

اس کتاب میں کئی لکھاری حضرات کے مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔اعلی حضرت رحمہ اللہ تعالی کی سیرت اور ان کے اوصاف پر یہ ایک بہترین کتاب ہے۔

(55)نگارشات ہاشمی۔مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی

یہ کتاب مولانا محمد بلال شاہ ہاشمی کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔مختلف موضوعات پر تحریریں آپ اس میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

(56)ماہنامہ التحقیقات۔ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ

یہ ایک ماہنامہ ہے جو دار التّحقیقات انٹرنیشنل کی خوب صورت کاوش ہے۔مختلف موضوعات پر تحقیقی مضامین اس میں شامل کیے گئے ہیں۔

(57)حضرت امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں۔مبشر تنویر نقشبندی

50 سے زیادہ باحوالہ اقوال و فرامین؛

کیا فرماتے ہیں پہلی تین صدیوں کے اسلاف حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں؟ جانیں اس کتاب میں

(58)زر خانۂ اشرف۔محمد منیر احمد اشرفی

یہ کتاب محمد منیر احمد اشرفی کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔700 سے زیادہ علمی اور اصلاحی تحریروں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔آخر میں ایک باب الگ سے بنایا گیا ہے جس میں مختصر تحریریں اور اقوال موجود ہیں۔

(59)حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ

حضرت خضر علیہ السلام کون ہیں؟ نبی ہیں؟ فرشتے ہیں؟ ولی ہیں؟ ان کا نام کیا ہے؟ وغیرہ پر ایک تحقیقی پیشکش

(60)ایمان افروز تحاریر۔محمد ساجد مدنی

1200 سے زائد تحریروں کا مجموعہ؛ یہ سب مطالعے کے دوران نوٹ کیے گئے ہیں۔

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm **9102520764**

OUR DEPARTMENTS:

ABOUT ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

(1) Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog. These articles are very useful and informative.

(2) Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Topics of our books are something different and many of them are based on current affairs. Islamic scholars from different countries are sending their books to publish on our platform. We want to make this platform, the biggest virtual library for Ahle Sunnat Wa Jama'at.

(4)E Nikah Matrimonial Service

India's #1 Sunni Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. It's especially for Sunni Muslims and here we don't allow any other sect. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

(4) E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four womens at once, it's recommended to have more wives but nowadays it's rare because people started to dislike this beautiful Islamic culture. By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

(5) Roman Books

Roman Books is our very popular department. We are publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.Read more about us on our website,

visit : www.abdemustafa.in